سندھ لیبر اپیلیٹ ٹربیونل نے مزدور کی بحالی کا حکم دے دیا

کراچی (لیبر نیوز ویب ڈیسک) سندھ لیبر اپیلیٹ ٹربیونل نے میسرز انم فیبرکس پرائیوٹ لمیٹڈ کی اپیل خارج کرتے ہوئے محنت کش فضل محمد کی ملازمت پر بحالی اور واجبات کی ادائیگی کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

فضل محمد بیماری کے باعث سوشل سیکیورٹی اسپتال کلثوم ولیکا میں زیرِ علاج تھے، تاہم اسپتال سے واپسی پر انتظامیہ نے انہیں ڈیوٹی پر لینے سے انکار کر دیا۔

کمپنی کا موقف تھا کہ فضل محمد کام کی بنیاد پر اجرت لینے والے مزدور تھے اور مستقل ملازم نہیں لہٰذا ان کا کیس قابلِ سماعت نہیں

تاہم ٹربیونل کے چیئرمین جسٹس (ر) فہیم صدیقی نے تاریخی ریمارکس دیے کہ پیس ریٹیڈ محض ادائیگی کا ایک طریقہ ہے، اس سے کسی کا مستقل ملازم ہونے کا حق ختم نہیں ہو جاتا

عدالت نے قرار دیا کہ فضل محمد 8 سال سے زائد عرصے سے مسلسل کام کر رہے تھے، اس لیے وہ مستقل ملازم تصور ہوں گے۔ عدالت نے لیبر کورٹ کے فیصلے کے خلاف کمپنی کی اپیل ڈسمس کر دی۔ مزدور کی

جانب سے باچا فضل منان ایڈوکیٹ نے پیروی کی۔